بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ — یوم یکشنبہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۱۱ تبوک ۱۳۴۵ ہش — ۲۴ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ — ۱۱ ستمبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۱۱

اخبار احمدیہ

— • حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب (صدر جماعت احمدیہ عارف والا) کو دوسرا نائب امیر ضلع منٹگمری منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

— • ربوہ ۱۰ ستمبر۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے مغربی جرمنی جانے کے لئے مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۶ء کو تین بجے سہ پہر بذریعہ ریل کار ربوہ سے روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب وقت مقررہ پر اسٹیشن پر تشریف لاکر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔ (وکالت تبشیر)

مقامی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں یہ واضح کرنے کے بعد کہ خلافت اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا انعام اور عظیم الشان نعمت ہے۔ خلافت کے ساتھ دلی طور پر وابستہ رہنے کی بنیادی اہمیت کو بہت عمدگی سے ذہن نشین کرایا۔ آپ نے قرآن مجید اور احادیث نبوی کی روشنی میں خلافت کے ساتھ دلی وابستگی کے دس ذرائع پر بھی اختصار لیکن بڑی جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالی آپ نے بتایا کہ خلافت کے ساتھ دلی وابستگی کا تقاضہ یہ ہے کہ اس بات پر پختہ ایمان ہو کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ جس کے عزل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تاحیات اس کے ساتھ دلی وابستگی ضروری ہے (۲) ضروری ہے کہ خلیفۂ وقت کے لئے جملہ مومنوں کے دلوں میں خیر خواہی ہو۔ (۳) خلیفۂ وقت کی کسی امر میں بھی نافرمانی نہ کی جائے (۴) کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ پیش کیا جائے (۵) کسی قسم کی منافقانہ باتیں نہ کی جائیں۔ اور اگر کوئی ایسی بات نوٹس میں آئے تو اس کی اطلاع فوراً خلیفۂ وقت کو دی جائے (۶) خلفاء کے ساتھ قلبی محبت کے تعلق کو مستحکم سے مستحکم تر کیا جائے (۷) خلیفۂ وقت کی کامیابی کے لئے پوری توجہ کے ساتھ دعائیں کی جائیں (۸) مومنوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ جماعتی ترقی اور غلبۂ اسلام کے کاموں میں خلیفۂ وقت کے دست و بازو بنیں اور کسی قسم کا قولی یا عملی انحراف اختیار نہ کریں (۹) خلیفۂ وقت کی بالادستی کو تسلیم کرکے اس کے فیصلوں کو شرح صدر سے قبول کیا جائے (۱۰) ہمیشہ خلیفۂ وقت کے پیچھے رہ کر اس کے منشاء کے مطابق کام کیا جائے۔ اور کسی ایسے امر کے متعلق جس کا تعلق پوری جماعت سے ہو ازخود کوئی قدم نہ اٹھایا جائے۔

— • ربوہ ۱۰ ستمبر۔ مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج کی ہمشیرہ مبشرہ پروین صاحبہ آج کل لاہور میں بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز اصل میں ربّ العزّۃ کے حضور ایک دُعا ہے۔

اس دُعا کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے

"نماز کیا چیز ہے؟ نماز اصل میں ربّ العزّۃ سے دُعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اُس پر اپنا فضل کرے گا اُس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی۔ اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذّت اور ذوق آنے لگے گا۔ جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے۔ اسی طرح پھر گریہ و بکا کی لذّت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تاکہ صحت حاصل ہو اسی طرح اس بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دُعائیں مانگنا ضروری ہے۔ اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کرکے کہ اس سے لذّت اور ذوق پیدا ہو یہ دُعا کرے کہ:-

اے اللہ تُو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں۔ مَیں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو مَیں تیری طرف آجاؤں گا اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تُو ایسا شعلۂ نور اس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے تُو ایسا فضل کر کہ مَیں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں'۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کریگا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقّت پیدا کردے گی۔" (ملفوظات جلد چہارم ۳۲۱ - ۳۲۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۶ء

تصرف الٰہیہ کی ایک تازہ مثال

مودودی صاحب کی نام نہاد جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے کراچی کے ماہنامہ نے متواتر تین نمبروں میں "نقش اول" کے زیر عنوان الیاس برنی کی کتاب سے جو مخالفت حق میں وہی حیثیت رکھتی ہے جو آریوں کی کتاب ستیارتھ پرکاش کا چودھواں باب رکھتا ہے مدد لے کر جماعت احمدیہ کے واجب التعظیم امام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپؑ کے خلفاء کے خلاف زہر چکانی کی ہے۔ اس نے گالیوں کی جو بھوار برسائی ہے۔ اس کا جواب دینے کی ہمیں ضرورت نہیں۔ کیونکہ قدرت کے نظام میں فضا کو نجاستوں سے پاک کرنے کے بہترین وسائل موجود ہیں۔ جب ہم جانتے ہیں کہ ایسے ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ یہی کام پہلے بھی کر چکے ہیں۔ اس لئے ہمیں یہ یقین حاصل ہو چکا ہوا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے پاک بندوں کو ان لوگوں کی زبان درازیوں سے خود پناہ میں رکھتا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا یہ عجیب تصرف ہوتا ہے کہ خود ان لوگوں کی زبان سے ہی صداقت کی تائید اور خود ان کی اپنی فطرت کی دنائت کا پردہ بھی چاک کروا دیتا ہے۔ چنانچہ جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کوہ صفا پر کھڑے ہو کر قریش مکہ کو بلایا اور پوچھا کہ اگر میں بتاؤں کہ اس پہاڑ کے پیچھے دشمن کا لشکر کھڑا ہے۔ جو تم پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ کیا تم یقین کروگے تو سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ ہاں ہم یقین کریں گے۔ کیونکہ آپ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا لیکن جب آپؐ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام ان کو سنایا تو ابولہب گالیاں دینے لگا۔

عجیب توارد ہے کہ اس ماہنامہ نے گالیاں دیتے ہوئے ارتجالاً یہ بھی لکھ دیا گیا ہے کہ

"عیسائیوں سے جو مناظرے مرزا (علیہ السلام) نے کئے ہیں۔ اس دور کی کتابیں علم کلام کی باتیں نظر آتی ہیں۔ مگر جب سے دعووں کا دورہ (نعوذ باللہ) اس پر پڑنا شروع ہوا۔ اس وقت سے اس کی تحریروں میں زیادہ تر اپنے دعووں کے جواز کے لئے دلیلیں توجیہات اور تاویلیں ملتی ہیں۔" (ماہنامہ فاران ص۱۷)

ماہنامہ کے غیر مہذب اور گستاخانہ طرز کلام کو نظر انداز کرتے ہوئے غور کیجئے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تو دعوے ہی یہ ہے کہ میں عیسائیت کے استیصال کے لئے مبعوث ہوا ہوں کراچی ماہنامہ کا یہ کردار کچھ وہی نہیں جو اس سے پہلے بھی بارہا دکھایا جا چکا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اس قسم کے لوگوں کی رگ کبر و نخوت دعوے کے نام سے پھڑک اٹھتی ہے۔ ورنہ احساس حق کی صلاحیت سے بکلی مبرا نہیں ہوتے۔

دوسری بات۔ جو اس ماہنامہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی تائید میں لکھی ہے حسب ذیل ہے ماہنامہ لکھتا ہے۔

"صحابہ کرام کے زمانے میں جن لوگوں نے نبوت کا دعوے کیا۔ ان کے ساتھ جدال و قتال کیا گیا اور اس دور کے بعد جب بھی کسی مسلمان حکومت میں کوئی شخص نبوت کا دعوے لے کر اٹھا ہے تو اس کو سخت سزائیں دی گئی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ایسا سلوک کیا گیا ہے کہ اس نبیٔ کاذب کی جھوٹی نبوت کو ابھرنے کا موقعہ نہ مل سکا۔ ایران میں قاچاری دور میں بہائیوں کا جو حشر ہوا وہ کوئی قصہ یا افسانہ نہیں، تاریخ کا مستند واقعہ ہے۔ مرزا غلام احمد نے انگریزی دور حکومت میں اپنی خود ساختہ نبوت کا اعلان کیا۔ وہ انگریزوں کو اپنی نیاز مندی اور وفاداری کا یقین دلا کر ان کا (protection) حاصل کر چکا تھا۔

اس کی جھوٹی نبوت کو گورنمنٹ برطانیہ کی سرپرستی اور حمایت حاصل رہی اور ان تثلیث زادوں اور اسلام کے دشمنوں کے سایۂ عاطفت میں قادیانیت کا شجر خبیث نشو و نما پاتا رہا۔

پاکستان بن جانے کے بعد یہاں کے معاشرے میں افسوس ہے کہ کوئی دینی انقلاب پیدا نہیں ہوا۔ انگریزوں کے بنائے ہوئے خطوط پر یہ قافلہ رواں دواں ہے۔ یہاں جب اسلامی حکومت قائم ہوگی۔ اس وقت قادیانیوں کی حیثیت متعین کی جائے گی۔ کہ ان کا کفر و ارتداد کس سلوک کا مستحق ہے۔ اور اسلامی حکومت میں ان کا شہری موقف کیا ہے۔" (ماہنامہ فاران ستمبر ۱۹۶۶ء ص۱۷)

اگر ان صاحب کو ذرا بھی اللہ تعالیٰ کے کلام کا علم ہوتا تو اس بات کو بجائے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف سمجھنے کے اس سے عبرت حاصل کرتے۔ اور یہی بات ان کی جادۂ حق کی طرف راہ نمائی کا ذریعہ بن سکتی تھی۔ قرآن کریم میں ایسے جھوٹے دعویدار کے متعلق اس دنیا میں سخت سزا کا ذکر آتا ہے۔ چنانچہ سورۂ حاقہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ولو تقوّل علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین فما منکم من احد عنہ حاجزین (سورۂ حاقہ)

یعنی اگر یہ شخص ہماری طرف کوئی جھوٹا الہام منسوب کر دیتا تو یقیناً اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور اس کی رگ جان کاٹ دیتے سو اس صورت میں تم میں سے کوئی بھی نہ ہوتا جو اسے خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچا سکتا۔

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کی سزا کو واضح فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے کلام پانے کا جھوٹا دعوے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم ایسے شخص کو فوراً پکڑ لیتے اور اس کو تمہارے سامنے سزا دیتے جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ سزا اسی دنیا میں ملتی ہے۔ کیونکہ اس آخری ٹکڑے سے کہ تم میں سے کوئی اس کو عذاب سے نہ بچا سکتا۔ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مخاطبین سے یعنی اس وقت کے لوگوں میں سے جو کلام اللہ پر اعتراض کرتے تھے کہ یہ شاعر کا کلام ہے یا کاہن کی باتیں ہیں کہا گیا ہے کہ ہم الہام کے جھوٹے دعویدار کو فوراً پکڑتے۔ اور اگر تم بھی اس کو چھڑانا چاہتے تو ہرگز نہ چھوڑتے۔ چنانچہ ماہنامہ فاران نے اوپر کے حوالہ میں یہی حقیقت بیان کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جھوٹے دعویداران الہام کو فوری طور پر پکڑا اور ان کو سزا دی مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۳ سال سے بھی زیادہ عرصہ تک الہام من اللہ کا دعوے کیا۔ مگر آپ کو کوئی سزا نہیں دی گئی بلکہ جو لوگ آپؑ کو نعوذ باللہ جھوٹا سمجھ کر سزا دلانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ان سب کو ناکام بنایا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ اپنے مفوضہ کام پورا کر کے دنیا سے رخصت ہوئے۔

باقی یہ بات کہ آپ ظالموں کی دستبرد سے کس طرح بچے رہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے کہ وہ اپنے بندوں کو دشمنوں سے کس طرح بچاتا ہے۔ سیدنا حضرت موسےٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے خود آپ کے دشمن کے گھر میں پرورش کیا۔ خود سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی جب آپؐ طائف سے واپسی پر مکہ میں داخل ہونا چاہتے تھے ایک کافر کی پناہ لی جس نے اپنے دو لڑکوں کو مسلح کر کے بھیجا۔ اور یہ شخص وہ ہے جو آخری دم تک مسلمان نہیں ہوا۔ اور کفر کی حالت میں ہی فوت ہوا۔ سیدنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے وقت میں بھی یہودیوں کے ملک پر رومی کفار کا قبضہ تھا۔ بقول انجیل رومی گورنر نے آپ کو بری الذمہ قرار دیا تھا۔ مگر یہودیوں نے اس کو دھمکی دی۔ کہ وہ قیصر کے پاس اس کی شکایت کریں گے تو اس نے آپ کے خون سے ہاتھ دھوئے اور یہودیوں کے حوالے کر دیا۔ مگر انجیل ہی سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ رومیوں نے آپ کو ایک سازش کے ذریعہ لکڑی پر جان دینے سے بچا لیا اور بعد میں ملک سے ہجرت کر کے مشرق کی طرف چلے آئے۔

سو دشمنوں کے ہاتھ سے اپنے بندوں کو بچانا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ وہ ظاہر طور پر بھی ایسے سامان کر دیتا ہے کہ دشمن بے دست و پا ہو کر رہ جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جس طرح چاہے بچاتا ہے دیکھنا تو صرف یہ ہے کہ اس نے بچایا یا نہیں۔ اگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہام پانے کی اللہ تعالیٰ پر افترا باندھی تھی تو چاہیئے تھا کہ آیات محولہ بالا کے مطابق وہ آپؑ کی رگ جان کاٹتا اور آپؑ کے دشمنوں کو کامیاب کرتا۔ اور دکھاتا کہ وہ اپنے پر افترا کرنے والوں کو کس طرح سزا دیتا ہے مگر اس نے تو الٹا ایسے سامان کر دیئے کہ آپؑ کے دشمن کچھ بھی نہ کر سکے۔ اور یہ حسرت لے کر دنیا سے رخصت ہوئے جو حسرت یہ ماہنامہ دل میں رکھتا ہے۔ اور اسلامی حکومت کی اب بھی دھمکی دیئے چلا جاتا ہے۔ حالانکہ آپؑ دشمنوں سے مامون رہ کر آج سے ساٹھ سال پہلے رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ اور اپنے پیچھے خلافت اور ایک ایسی فعال جماعت چھوڑ گئے۔ جس کی ترقی دیکھ کر ماہنامہ حسد کی آگ میں لوٹ رہا ہے۔

- • حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

احمدیہ مسلم مشن کینیا کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

• مختلف تقاریب پر تقاریر • اخبارات میں مضامین • لٹریچر کی وسیع اشاعت

(از مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب انچارج مشن و امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا)

مبلّغین کی کانفرنس

اس سال کے شروع میں مولوی محمد عیسےٰ صاحب مرکز سے کینیا کے لئے تشریف لائے اور بعد ازاں مئی کے شروع میں مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب بھی بمعہ اہل و عیال کینیا میں آ گئے اس لئے خاکسار نے یہ ضروری سمجھا کہ اس موقعہ پر سب مبلّغین کی ایک سالانہ کانفرنس بلائی جائے۔ چنانچہ سب مبلغین کو نیروبی بلایا گیا اور تین روز تک یہ کانفرنس جاری رہی۔ اس کانفرنس میں ہم نے سارے ملک میں اپنی مساعی کا جائزہ لیا اور خامیوں کے تدارک کے لئے تجاویز پر غور کیا اور یہ فیصلہ کیا کہ تبلیغ کا ہر ذریعہ زیر استعمال لایا جائے بالخصوص پریس، ریڈیو، سکولوں اور کلبوں میں تقاریر اور انفرادی اور اجتماعی طور پر پیغام اسلام پہنچانے کی پوری پوری کوشش کی جائے۔

اس کانفرنس میں ہم نے حضور کی سکیم وقف عارضی کو بھی رائج کرنے کا تہیہ کیا اور فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ کے بارہ میں خاکسار نے تحریک کی کہ ہم میں سے ہر ایک مبلّغ اپنا ایک ماہ کا الاؤنس تین سال کے عرصہ میں اس مد میں ضرور دے جس پر سب مبلّغین نے بطیب خاطر لبیک کہا۔

تعلیم و تربیت

مسجد احمدیہ نیروبی میں خاکسار ہر روز صبح کی نماز کے بعد درس حدیث انگریزی اور اردو زبان میں دیتا ہے اور مغرب کی نماز کے بعد قرآن مجید کا ترجمہ سواحیلی اور اردو میں کرنے کے بعد مختصر تفسیر اور پھر ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتا ہے۔ ہر جمعہ کے روز خطبہ جمعہ مختلف تربیتی امور کے متعلق دیتا ہوں۔ اس کے علاوہ مہینہ میں دو بار لجنہ اماء اللہ نیروبی کے اجلاسوں میں درس قرآن مجید دیتا ہوں۔ ہماری مستورات بفضلہ تعالےٰ کافی مستعد واقع ہوئی ہیں اور ہر ہفتہ اپنا ایک اجلاس مسجد احمدیہ میں منعقد کرتی ہیں۔

جماعتی تربیت کے لئے یہ مشن ہر ماہ ایک اخبار احمدیہ بھی باقاعدگی سے نکالتا ہے اس کے ذریعہ ہم مرکز سے آمدہ ہر قسم کی تحریکات احباب جماعت کے سامنے پیش کرتے ہیں اور اس لحاظ سے اس کی افادیت بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ جماعت کا ہر فرد الفضل نہیں منگوا سکتا۔

ہم ہر اتوار کو بعد نماز مغرب ایک اجتماعی درس دیتے ہیں جس میں خاکسار تفسیر کبیر پڑھ کر سناتا ہے۔ لئیق احمد صاحب کھوکھر ذکر حبیب کے موضوع پر احباب سے خطاب کرتے ہیں اور سید محمد اقبال شاہ صاحب الفضل سے حضور کے تازہ خطبہ کا اقتباس پڑھ کر سناتے ہیں۔

اس عرصہ میں ہم نے دو مرتبہ مشن میں دو تقاریر کا بھی انتظام کیا جس کے بعد اچھا خاصہ تبلیغ کا موقعہ میسر آیا اور کافی دیر تک مکرم عبد السلام صاحب ٹبی الند غیر احمدی دوستوں کو تبلیغ کرتے رہے۔

جماعت احمدیہ نیروبی نے بھی اس دفعہ اپنا ایک جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا جس میں متعدد غیر احمدی بھی شریک ہوئے۔

مشن کے لئے مقامی مبلّغین بھی تیار کئے جا رہے ہیں۔

فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ

اس اثناء میں مرکز سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی یاد میں فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ کے قیام کی تحریک آئی۔ خاکسار نے دو تین خطبوں کے ذریعہ اور اخبار احمدیہ کے ذریعہ اسے تمام احباب جماعت تک پہنچایا بعد ازاں اس کے متعلق ایک کمیٹی خاص طور پر مقرر کی گئی۔

ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم کینیا مشن کی طرف سے کم از کم ایک لاکھ شلنگ اپنے پیارے امام کی یاد میں اس فنڈ میں دیں اور اس رقم کو جمع کرنے کے لئے ہم نے یہ تجویز کی ہے کہ ہم ہر بھائی کو کہیں کہ وہ اس فنڈ کے لئے اپنی ایک ماہ کی پوری تنخواہ پیش کرے۔ بفضلہ تعالےٰ اب تک متعدد بھائی اس تحریک پر لبیک کہہ چکے ہیں اور کئی ہزار نقد اور کئی ہزار کے وعدے وصول ہو چکے۔ لجنہ اماء اللہ کی مستورات بھی اس بارہ میں اپنی جگہ پوری پوری کوشش کر رہی ہیں اور بہنوں سے وعدے وصول کر رہی ہیں۔

سکول

کینیا میں مشن کی طرف سے ایک ثانوی سکول جاری کرنے کا خیال عرصہ سے چلا آ رہا تھا لیکن اس کے لئے عملی جد و جہد صرف اس سال شروع ہوئی ہے جبکہ مرکز نے اس کو کھولنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس بارہ میں خاکسار نے ایک دورہ ممباسہ کا کیا اور وہاں سے Kwale گیا اور مولوی روشن الدین صاحب کے ساتھ وہاں D.C. سے نصف گھنٹہ کے قریب ملاقات کی اس نے مناسب مشورہ دیا اور امداد کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ سکول کے لئے ہمارے ایک پرانے احمدی مسٹر علی ولاتہ نے دریا کے کنارے اپنی طرف سے ۲۵ ایکڑ کے قریب زمین کی پیشکش کی ہے اور جونہی محکمہ تعلیم کی منظوری مل جائیگی ہم انشاء اللہ العزیز عمارت بنانی شروع کر دیں گے۔ اس وقت اس بارہ میں محکمہ تعلیم سے خط و کتابت شروع ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ تمام مراحل کو بخیر و خوبی طے کر دے اور ہمارا یہ سکول جلد کھل جائے۔ آمین۔

متفرق

عرصہ زیر رپورٹ میں مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح یوگنڈا کے شہر مساکہ میں مسجد کی تعمیر کے لئے چندہ جمع کرنے آئے اور باوجود اس کے کہ یہ چندہ اسی مسجد کے لئے کینیا سے دوسری دفعہ جمع ہو رہا تھا لیکن پھر بھی احباب نے اپنی اپنی وسعت کے مطابق اس میں خوب حصہ لیا ہے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں سے بھی چندہ لے کر دیا اور اس طرح مجموعی طور پر پانچ ہزار شلنگ کے قریب اس مسجد کے لئے دوسری بار چندہ جمع کر دیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

کسموں مشن

نیروبی کے علاوہ اس وقت کینیا میں تین اور جگہوں پر ہمارے مستقل تبلیغی مرکز ہیں جن میں تین پاکستانی مبلغ کام کر رہے ہیں۔ صوبہ نیانزا کے شہر کسموں میں اس سال کے شروع میں مولوی محمد عیسےٰ صاحب متعین تھے انہوں نے وہاں تین ماہ قیام کیا اور اس عرصہ میں اپنی محنت اور جانفشانی سے ایک حرکت پیدا کر دی۔ متعدد شہروں اور دیہات کا آپ نے بار بار دورہ کیا اور خوب اشتہار تقسیم کئے۔ تین ماہ کے بعد یہاں مولوی منیر الدین صاحب کو بھجوایا گیا۔ ایک ماہ مولوی محمد عیسیٰ صاحب ان کے ساتھ رہے اور ان کو مختلف جگہوں اور احباب کا تعارف کرایا۔ مولوی منیر الدین احمد صاحب نے ان سے چارج لینے کے بعد بفضلہ تعالےٰ ہمت سے کام شروع کر دیا ہے اور ان کی طرف سے جو رپورٹیں آ رہی ہیں وہ بفضلہ تعالےٰ ٹھوس کام پر مشتمل نظر آتی ہیں۔ اس عرصہ میں آپ نے کم و بیش ایک ہزار میل کا سفر کیا۔ اور فریضہ تبلیغ کو ادا کرنے کی پوری پوری کوشش کی۔ آپ نے کسموں شہر کے میئر سے ملاقات کر کے اسے سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا اور مسینو ٹریننگ سنٹر میں جا کر وہاں اسلام پر ایک لیکچر دیا اور منیاٹا سکول کے ہیڈ ماسٹر کو مل کر طلبہ کو دینیات پڑھانے کی پیشکش کی۔ کسموں میں ایک زرعی میلہ میں ایک سٹال آپ نے مشن کی طرف سے لگایا اور دو دن تک یہاں سے خوب اشتہارات تقسیم کئے۔ اور لٹریچر فروخت کیا۔ اس سٹال کا کرایہ کسموں کی جماعت نے ادا کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس سٹال پر ایک عیسائی پادری بھی آیا جس کو ہمارے ظفر حیات صاحب غوری نے قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ اپنی طرف سے خرید کر پیش کیا۔

اب جبکہ اس مشن میں مولوی منیر الدین احمد صاحب بمعہ اہل و عیال آ گئے ہیں۔ ہماری کسموں کی احمدی بہنیں بھی بفضلہ تعالےٰ کافی مستعد ہو گئی ہیں۔ ان کے پندرہ روزہ اجلاس اب مشن میں باقاعدگی سے ہوتے ہیں اور مالی قربانی میں بھی بہنوں نے دل کھول کر حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ بہنوں نے اس عرصہ میں فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ کے لئے -/۱۳۰۰ شلنگ کے وعدے اپنی طرف سے پیش کئے جن میں سے -/۳۵۰ شلنگ بفضلہ تعالیٰ وصول بھی ہو چکے ہیں۔

ان دنوں مسجد احمدیہ کسموں میں درس و تدریس اور تعلیم و تربیت کا کام بھی خوب ہو رہا ہے

مولوی منیر الدین صاحب کی اہلیہ صاحبہ بھی بچوں اور بچیوں کی تربیت میں حصہ لیتی ہیں اور ہر اتوار کو جماعت کا ایک اجلاس عام ہوتا ہے جس میں عصر سے لے کر مغرب تک قرآن و حدیث اور سیرۃ کا درس دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں صبح و شام کی نمازوں کے بعد بھی روزانہ مسجد میں درس دیا جاتا ہے۔

مولوی منیر الدین صاحب کے ساتھ اس علاقہ میں ہمارے ایک پرانے احمدی معلم رجب صاحب بھی کام کرتے ہیں اور مولوی صاحب اس کے کام کی نگرانی بھی کرتے ہیں۔ مولوی منیر الدین احمد صاحب نے اس عرصہ میں لٹریچر کی فروخت کے سلسلہ میں بھی بہت محنت کی اور سینکڑوں شلنگ کا لٹریچر فروخت کیا جس میں سے کافی تو آپ نے انفرادی طور پر خود بیچا اور کچھ دوسرے دکان داروں کے ذریعہ سے فروخت کیا۔ مولوی صاحب موصوف کو اس علاقہ کی آب و ہوا ابھی تک راس نہیں آئی ہے جس کی وجہ سے آپ قدرے علیل رہتے ہیں احباب اُن کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرماویں۔

ممباسہ مشن

اس مشن میں عرصہ دو سال سے مولوی روشن الدین احمد صاحب متعین ہیں اور باوجود پیرانہ سالی کے اپنے دینی فرائض کو خوب شوق اور محنت سے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ مسجد احمدیہ ممباسہ میں صبح و شام درسِ قرآن و حدیث دیتے ہیں اور جماعت کے بچوں کو قرآن اور دینیات بھی گاہے گاہے پڑھاتے ہیں Kwale کا مشن بھی آپ کے ماتحت ہے جہاں معلم نور صاحب کام کر رہے ہیں۔

مولوی روشن الدین صاحب ممباسہ کے دو سکولوں میں ہر ہفتہ ایک ایک لیکچر طلبہ کی اسمبلی میں دیتے ہیں جو انگریزی زبان میں ہوتا ہے اور بفضلہ تعالیٰ اس کا اچھا اثر ہوتا ہے۔ بعض غیر احمدی افریقن آپ سے مسجد میں سبق لینے بھی آتے ہیں۔ اس عرصہ میں مولوی صاحب نے ممباسہ شہر کے مختلف چرچوں کے سامنے دفاتر اور سکولوں میں سینکڑوں پمفلٹ تقسیم کئے اور سلسلہ کے لٹریچر کی فروخت کا بھی خاص اہتمام کیا اور کتب ایک بڑی تعداد میں فروخت کیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ آپ نے اس عرصہ میں ساحلی صوبہ کے متعدد اساتذہ کو اپنا اخبار بھی بغرض تبلیغ ارسال کیا۔ نیز آپ اس عرصہ میں کینیا مشن کی نمائندگی کرتے ہوئے ٹانگا مسجد کے افتتاح کے لئے ٹانگا بھی تشریف لے گئے۔ ایک دفعہ آپ اندھوں کے عیسائی سکول میں گئے اور وہاں مسلمان بچوں کو دینیات کا سبق دیا اس کے علاوہ آپ مشن میں آنے جانے والے لوگوں کو انفرادی تبلیغ بھی کرتے رہے اور سواحیلی زبان بھی سیکھتے رہے۔

ٹاویٹا مشن

اس مشن میں ساڑھے چار سال کے بعد پہلی دفعہ ایک مستقل پاکستانی مبلغ مولوی محمد عیسےٰ صاحب مقرر کئے گئے ہیں یہاں آج سے ۴½ سال پہلے دو گاؤں میں چند افراد نے بیعت کی تھی لیکن بوجہ مبلغ نہ ہونے کے اور علاقہ دور ہونے کے یہاں نہ تو کوئی مستقل مبلغ بھیجا جا سکتا اور نہ ہی نگرانی ہو سکی۔ اس سال کے شروع میں خاکسار نے پہلے تو یہاں ایک افریقن معلم مسٹر قادر کو بھجوایا۔ اور پھر مرکز سے ایک اور مبلغ بھی ہمیں مل گیا۔ مولوی محمد عیسےٰ صاحب نے وہاں پہنچتے ہی ہر دو جماعتوں کو منظم کر کے ان کے انتخابات کروائے اور ٹاویٹا شہر کو اپنا مرکز بنا کر ان ہر دو جماعتوں میں ہر ہفتہ باقاعدہ جانا شروع کر دیا۔ بچوں کو یسرنا القرآن پڑھانے کا انتظام کر دیا ہے اور جماعت کو چندوں کی ادائیگی کے لئے پوری طرح منظم کر رہے ہیں۔ احباب جماعت آپ کے وہاں آنے سے بہت خوش ہیں اور آپ کے ساتھ ہر طرح تعاون کر رہے ہیں۔ یہ دونوں جماعتیں خالصتاً افریقن آبادی کی ہیں۔ مولوی محمد عیسےٰ صاحب تبلیغی لحاظ سے کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ ہر مارکیٹ کے دن آپ مارکیٹ میں پہنچ کر اشتہارات تقسیم کرتے ہیں اور کتب فروخت کرتے ہیں۔ ایک روز اسی مارکیٹ میں آپ سے دو عیسائی پادریوں کی گفتگو ہوئی لیکن آپ کے سوال و جواب سے وہ اس قدر پریشان ہوئے کہ جلد ہی وقت کی تنگی کا بہانہ کر وہاں سے رخصت ہو گئے۔ اسی طرح اس علاقہ کے ایک پاکستانی غیر احمدی کو ایک عیسائی پادری تبلیغ کرنے آیا تو وہ اسے آپ کے پاس لے آیا اور جب آپ نے اس سے چند سوالات عیسائیت کے بارہ میں کئے تو اس سے کوئی جواب بن نہ پڑا جس پر وہ پھر آنے اور اپنے ساتھ کسی اور بڑے پادری کو لانے کا وعدہ کر کے چلا گیا لیکن وہ آج تک نہیں آ سکا۔ اس واقعہ کی وجہ سے اُس پاکستانی غیر احمدی دوست پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔

مولوی صاحب کا علاقہ ٹانگانیکا کی سرحد پر واقع ہے اور وہاں سے لیکر کینیا کے شہر Voi تک آپ کا حلقہ ہے اس لئے آپ گاہے بگاہے مختلف مقامات پر جا کر وہاں بھی اپنے اشتہارات تقسیم کرتے اور سلسلہ کا لٹریچر فروخت کرتے ہیں اور عرصہ زیرِ رپورٹ میں آپ نے بیسیوں شلنگوں کا نقد لٹریچر فروخت کیا ہے۔

مولوی محمد عیسےٰ صاحب ماشاء اللہ بہت محنتی اور بلند ہمت ہیں تعلیم و تربیت اور تبلیغ کے فرائض کو کما حقہٗ محنت کے ساتھ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ آپ سواحیلی زبان کو سیکھ رہے ہیں۔ آپ نے اس عرصہ میں جس محنت اور سرعت کے ساتھ یہ زبان سیکھی ہے وہ قابلِ رشک ہے۔ ٹاویٹا شہر میں آپ نے اکابر سے ملاقات کر کے ان کو زبانی تبلیغ کی اور سلسلہ کا لٹریچر فروخت کیا۔

بیعتیں

عرصہ زیرِ رپورٹ میں کُل ۸ افراد نے بیعت کی جن میں سے ایک پاکستانی ہے اور باقی سات افریقن ہیں۔ احباب ان سب کی استقامت اور اخلاص و ایمان میں ترقی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرماویں۔

بالآخر تمام بزرگانِ سلسلہ اور مخلص بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری مساعی کو قبول کرتے ہوئے ان میں برکت ڈالے۔

آمین

مجلسِ انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر ۱۹۶۶ء

امسال خالص دینی و تربیتی مرکزی اجتماع انصار اللہ کے انعقاد کے لئے ۲۸-۲۹ اور ۳۰ اکتوبر ۶۶ء (بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار) کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ ان تاریخوں میں ہمارا یہ گیارھواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ذکرِ الٰہی اور انابت الی اللہ کی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو گا۔ اس میں شامل ہونے والے دوستوں کو محاسبۂ نفس کا موقعہ ملتا ہے۔ اس کی افادیت کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ انصار اللہ کے علاوہ دیگر احبابِ جماعت بھی اس میں نہایت ذوق شوق کے ساتھ شریک ہوتے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انصار اللہ کا بدرجہ اولیٰ یہ فرض ہے کہ وہ روحانی تربیت کے اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور پہلے سے زیادہ تعداد میں اپنے اس مرکزی اجتماع میں شریک ہوں تاکہ گزشتہ سال اجتماع کے منعقد نہ ہونے کی وجہ سے ہم جو اس کی برکات سے محروم رہے ہیں اس کی بھی کچھ نہ کچھ تلافی ہو سکے۔ آپ سے گزارش ہے کہ:۔

(۱) مجلس شوریٰ انصار اللہ میں پیش کرنے کے لئے کوئی تجاویز اگر آپ اپنی مجلس کی طرف سے بھجوانا چاہیں تو مقامی مجلس عاملہ کی منظوری حاصل کر کے زیادہ سے زیادہ ۱۵ ستمبر تک مطلع فرمائیں تاکہ مجلسِ عاملہ مرکزیہ ان پر غور کر سکے اور شوریٰ کے لئے ایجنڈا مرتب کر کے تمام مجالس کو غور کرنے کے لئے شوریٰ سے کافی عرصہ قبل بھجوایا جا سکے۔ ایسی تجاویز کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر مقرر کی گئی ہے۔

(۲) آپ کی مجلس کی طرف سے مجلسِ شوریٰ انصار اللہ میں شرکت کے لئے نمائندگان کے اسماء گرامی کے متعلق مرکز میں اطلاع زیادہ سے زیادہ ۱۵ اکتوبر تک پہنچ جانی چاہیئے۔ بیس اراکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہو گا اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام اور ناظم اعلیٰ / ناظم۔ زعیم اعلیٰ / زعیم بحیثیت عہدہ شوریٰ کے رُکن ہوں گے۔

سالانہ اجتماع کا چندہ ازراہ کرم جلد بھجوا دیا جائے تاکہ اجتماع کی تیاری میں روک پیدا نہ ہو۔ آپ کے تعاون کا شکریہ۔

خاکسار محبوب عالم خالد

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

نظامِ تحریکِ جدید ـــ اور ـــ احمدی مستورات

یکم تا آٹھ اکتوبر ۱۹۶۶ء جملہ لجنات ہفتہ تحریک جدید منائیں

از حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جس نئی زمین اور نئے آسمان کی بنیاد ڈالی اس نظام کو مضبوط بنانے کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید جاری فرمائی تھی۔ تحریک جدید کو جاری ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بتیس ۳۲ سال گذر چکے ہیں۔ تحریک جدید کے ذریعہ تمام دنیا میں اسلام کی اشاعت ہو رہی ہے مسجدیں بنائی جا رہی ہیں۔ عیسائیت کا مقابلہ کیا جا رہا ہے اور ہر عورت جو تحریک جدید میں حصہ لیتی ہے وہ اسلام کی فتح کا دن نزدیک لانے کا موجب ہوتی ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"پس تحریک جدید کیا ہے وہ خدا تعالیٰ کے سامنے عقیدت کی یہ نیاز پیش کرنے کے لئے ہے کہ وصیت کے ذریعہ تو جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اس کے آنے میں ابھی دیر ہے اس لئے ہم تیرے حضور اس نظام کا ایک چھوٹا سا نقشہ تحریک جدید کے ذریعہ پیش کرتے ہیں۔ تاکہ اس وقت تک کہ وصیت کا نظام مضبوط ہو اس ذریعہ سے جو مرکز کی جائیداد پیدا ہو اس سے تبلیغ احمدیت کو وسیع کیا جائے اور تبلیغ سے وصیت کو وسیع کیا جائے۔" (نظام نو صفحہ ۱۱۱)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جماعت پر احسان ہے کہ انہوں نے نئے شامل ہونے والوں کے لئے دفتر سوم کا بھی اجراء فرما دیا ہے تا جو اب تک شامل نہیں ہوئے وہ شامل ہو کر سعادت دارین حاصل کر سکیں۔

اس غرض سے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم تا آٹھ اکتوبر ۶۶ء ہفتہ تحریک جدید منایا جائے۔ تمام لجنات کی عہدہ داروں کو چاہیئے کہ ان ایام میں اپنی اپنی جگہ پر احمدی مستورات کا جائزہ لیں کہ

۱۔ کتنی عورتیں تحریک جدید میں شامل ہیں؟

۲۔ جنہوں نے وعدہ کیا ہوا ہے لیکن ابھی تک وعدہ ادا نہیں کیا ان سے وصولی کریں۔

۳۔ جو احمدی مستورات ابھی تک تحریک جدید کے جہاد میں شامل نہیں ہوئیں ان کو تحریک جدید کی اہمیت واضح کر کے دفتر سوئم میں ان کو شامل کریں۔ اور ان کے وعدہ جات مع مکمل پتوں کے لکھ کر بھجوائیں یاد رکھیں دفتر سوئم میں کم از کم مقدار شمولیت کی دس روپے ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دس ہی لئے جائیں بلکہ ان کی استطاعت کے مطابق لئے جائیں۔

۴۔ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ وصولی اس ہفتہ میں ہو۔

۵۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ کوئی چندہ بغیر سیکرٹری تحریک جدید مقامی یا سیکرٹری مال کی اجازت اور ان سے رسید بک لئے بغیر نہ لیں اور جب ہفتہ ختم ہو تو چندہ اور رسید بک اپنی اپنی جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید کو یا امیر جماعت کو واپس کر دیں۔

۶۔ ہفتہ ختم ہونے کے بعد لجنہ مرکزیہ کو اپنی رپورٹ بھجوائیں کہ ہفتہ تحریک جدید کے دوران انہوں نے اپنی لجنہ سے کتنے وعدے لئے اور کتنی وصولی کی۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا تھا کہ اگر پچاس فی صدی عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو اسلام کو ترقی حاصل ہو سکتی ہے۔

گویا ہمارا کام کا معیار کم از کم پچاس فی صدی ہے۔ ہر جماعت کی احمدی عورتوں میں سے کم از کم پچاس فی صدی عورتیں تحریک جدید میں ضرور شامل ہونی چاہئیں۔ لیکن یہ کم سے کم معیار ہے۔ کوشش کی جائے کہ اسی نوے فیصدی تک احمدی مستورات ہر شہر کی تحریک جدید میں شامل ہوں۔ رپورٹ دیتے وقت یہ ضرور اطلاع دیں کہ آپ کے شہر کی کتنی مستورات تحریک جدید میں شامل ہو چکی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور اسلام کا جھنڈا دنیا کے شہر شہر اور گاؤں گاؤں میں لہرانے کے لئے بیش از بیش قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے آمین اللھم آمین۔

خاکسار:۔ (مریم صدیقہ)
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

رن کچھ اور کھیم کرن میں دادِ شجاعت دینے والے

کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید آرٹلری

"مجھے فخر ہے کہ میں اپنا فرض تن دہی سے پورا کر رہا ہوں"

(منقول "روزنامہ امروز ۷ ستمبر ۱۹۶۶ء")

[redacted]

کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید چک ۹۸ جنوبی ضلع سرگودھا میں ۱۹۳۲ء میں پیدا ہوئے بی اے کرنے کے بعد ۱۹۵۲ء میں اپنا بچپن کی خواہش کی تکمیل کے لئے پاک فوج میں کمیشن لیا۔ آپ نے بریگیڈیئر شامی شہید کے ساتھ بطور سٹاف کیپٹن کام کیا۔ رن کچھ کے معرکہ میں آپ کے ذمہ ایک اہم ڈیوٹی تھی جس کو بڑی تن دہی اور بہادری سے پورا کیا جب ہندوستان نے پاکستان کی سرحدوں پر حملہ کر دیا تو ان کی توپ خانہ رجمنٹ کو قصور کے دفاع کے لئے بھیجا گیا دشمن نے بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں کی ایک آہنی دیوار کھڑی کر دی تھی لیکن ان جان نثاروں کے قدموں کو روکا نہیں جا سکتا تھا وہ گولوں کی بارش سے فولادی دیواروں کو پاش پاش کرتے دشمن کے پرخچے اڑاتے اور اسے کیفر کردار تک پہنچاتے موت سے کھیلتے بڑھتے چلے گئے ۱۰ ستمبر کو دشمن کو اپنے علاقے سے نکال کر کھیم کرن فتح کر لیا۔ اس روز وہ دشمن سے برسر پیکار تھے اور اپنے جوانوں کو اسلحہ سے لیس کر رہے تھے اور شاباش کی بلند آواز سے اپنے جوانوں کی ہمت بڑھا رہے تھے کہ اچانک دشمن کے طیارے نے گولیاں برسانی شروع کر دیں ایک گولی آپ کے سینے میں پیوست ہو گئی۔ اور وہ شہداء کی صف میں شامل ہو گئے۔ شاید اس محاذ پر ان کی منزل کھیم کرن تھا۔ اس کے بعد اس نے اپنی اصلی منزل کی طرف رختِ سفر باندھ لیا۔

شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن

شہادت سے چند روز قبل خط میں انہوں نے اپنے والد محترم کو لکھا کہ مجھے فخر ہے کہ میں فرض تن دہی سے پورا کر رہا ہوں آپ کسی قسم کا فکر نہ کریں موت کا ایک دن معین ہے۔ اگر وہ مجھے آنی ہے۔ تو وہ مجھے آپ کے پاس بیٹھے ہوئے بھی آ جائے گی۔ فکر نہ کریں۔ ہاں اگر میں مقررہ تاریخوں پر نہ بھی آ سکوں تو بہن کی رخصتی ضرور کر دیں اس کے بعد پھر ان کی شہادت کی تار موصول ہوئی جس پر ان کے ماں باپ کا تاثر یہ تھا کہ اگر لختِ جگر کی قربانی سے قوم کی کروڑوں ماؤں بہنوں اور وطن کی عزت بچ گئی ہے۔ تو یہ ہمارے لئے باعث اطمینان و صد افتخار ہے۔ خدا اس کے درجات بلند کرے۔

کیپٹن نذیر شہید کی بیوہ کو رجمنٹ کے کمانڈر نے یہ خط لکھا کہ آپ کے بہادر شوہر نے بے مثال شجاعت اور اعلیٰ احساس فرض کا ثبوت پیش کرتے ہوئے شاندار قربانی پیش کی ہے ہمیں اس پر فخر ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لئے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ان کے دو نہایت ہی پیارے لڑکے نوید نذیر اور ہمایوں نذیر ہیں جن کی عمر بالترتیب چھ سال اور ڈیڑھ سال ہے۔ نوید نذیر کے الفاظ ہیں کہ "میں ڈیڈی کی طرح بہادر کیپٹن بنوں گا۔"

(تحریر سلطان احمد مستونگ)

تجاویز برائے شوریٰ

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع اکتوبر میں ہو رہا ہے۔ اجتماع کے موقعہ پر شوریٰ بھی منعقد ہو گی۔

لجنات کو چاہیئے کہ ۲۵ ستمبر تک تجاویز بھجوا دیں تا ایجنڈے میں شامل کی جا سکیں اس کے بعد آنے والی تجاویز ایجنڈے میں شامل نہ ہو سکیں گی۔

جنرل سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درخواست دعا

خاکسار نے امسال ایف۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہے جس کا نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے خاکسار کو نمایاں کامیابی سے نوازے۔

عبد المنان ولد عبد الرحمٰن صاحب۔ سنگر سیونگ مشین کمپنی ریل بازار گوجرانوالہ

ہر خوشی کے موقعہ پر خانۂ خدا کا حق ادا کیا جائے

احمدی اساتذہ اور طلباء کیلئے نیک نمونہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مقدس ہے :۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد اسٹیٹ سندھ جس کا میٹرک کا نتیجہ امسال خدا کے فضل وکرم سے سو فیصدی رہا ہے۔ اس سکول کے اساتذہ اور طلباء نے اپنے محبوب امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں ایک قابل قدر نمونہ پیش کیا ہے۔ چنانچہ مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب سیکنڈ ماسٹر اپنے مکتوب مورخہ ۲۱/۸/۶۶ میں تحریر فرماتے ہیں :۔

"خاکسار نے سکول میں تحریک کی تھی۔ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے -/۱۳۵ روپے جمع ہوئے ہیں۔ جو بذریعہ منی آرڈر بھجوائے ہیں (یہ منی آرڈر موصول ہو گیا ہے) بچوں اور بعض سٹاف ممبر نے نہایت شوق اور خوشی سے حسب توفیق اس نیک تحریک میں حصہ لیا ہے"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا سکول کی اس کامیابی کو مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور سکول کے اساتذہ اور طلباء کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں اپنے خاص روحانی و جسمانی انعامات سے نوازے۔ آمین

دیگر کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات نیز ان کے والدین اور سرپرست حضرات اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

انگلستان کی جماعتوں کیلئے سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کا تقرر

حسب ذیل احباب کو انگلستان کی جماعتوں میں سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن مقرر کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ان احباب کو کماحقہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے

(۱) جماعت احمدیہ لندن مرکزی ۔ انگلستان		مکرم خالد احمد صاحب
(۲) " " ساؤتھ آل	"	مکرم محمد اسلم صاحب جاوید
(۳) " " کراؤڈن	"	مکرم ملک محمد احمد صاحب

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ضرورت ملازمہ

مجھے ایک شریف دیانتدار اور قابل اعتماد ملازمہ کی ضرورت ہے۔ اکیلی عورت کو ترجیح دی جائے گی۔ زیادہ بچے تو نہیں مگر ایک بچہ جو گود کا ہو وہ ساتھ رہ سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ خط و کتابت ضروری باتیں طے کی جا سکتی ہیں۔

بیگم مرزا رشید احمد صاحب ۲۳ لے کریس لاہور

تصحیح

لجنہ مرکزیہ کی طرف سے ناصرات کا اور لجنہ کا جو امتحان ہو رہا ہے۔ وہ ۲۵ ستمبر کو ہو رہا ہے نہ کہ ۲۵ دسمبر کو کاتب کی غلطی سے ایک گذشتہ اعلان میں ۲۵ دسمبر شائع ہو گیا تھا۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

الفضل میں بار بار یہ اعلان کروایا جا رہا ہے کہ لجنات امتحان میں شامل ہونے والی ممبرات کی تعداد سے مطلع فرمائیں تاکہ اسی تعداد میں پرچے بھجوائے جائیں۔ مگر افسوس ہے کہ بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ ابھی تک صرف چند ایک لجنات نے پرچے منگوانے کی تعداد سے مطلع کیا ہے۔ باقی لجنات بھی فوری طور پر اس طرف توجہ دیں۔

(سیکرٹری تعلیم)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

درخواست ہائے دعا

۱۔ چوہدری منصور احمد محمود آف مدولم کاہلواں (سیالکوٹ) کا لنڈن میں ریڑھ کی ہڈی کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(ایم یعقوب لنڈن)

۲۔ مکرم پیر محمد اقبال صاحب صدیقی اسٹیشن ماسٹر میرپور خاص کی صاحبزادی زاہدہ خانم کراچی میں بیمار ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت اور شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اکبر افضل۔ مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر)

۳۔ میری بیوی ایک عرصہ سے بیمار ہو کر ہسپتال میں داخل ہے۔ چند دنوں سے حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (منظور الحق عباسی)

۴۔ محترم چوہدری اعظم علی صاحب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ریٹائرڈ کے صاحبزادے چوہدری حامد علی صاحب کو منٹگمری بذریعہ کار جاتے ہوئے ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ وہ اب میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

(مستری اللہ دتہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرتو۔ ضلع شیخوپورہ)

۵۔ مکرم ماسٹر حامد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع مظفرگڑھ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(عبدالمالک شاہد مربی سلسلہ احمدیہ۔ لیہ ضلع مظفرگڑھ)

۶۔ میری والدہ محترمہ ڈیڑھ ماہ سے شدید بیمار ہیں اور اس وقت گنگارام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو صحت کاملہ عطا فرمادے۔ آمین۔

(بشیر احمد قمر ابن ٹھیکیدار محمد حنیف صاحب آف احمد نگر۔)

دعائے مغفرت

خاکسار کی ہمشیرہ زینب بی بی صاحبہ مورخہ ۵/۹/۶۶ کو بوقت ایک بجے بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعائے مغفرت فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرماوے آمین ثم آمین اور درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ اور دعاگو احمدیت کی فدائی تھیں۔ صابرہ شاکرہ تھیں۔ عمر ۷۰ سال تھی۔

حکیم صوفی دین محمد احمدیہ دارالشفا چوک تھانہ گوجرانوالہ

دفتر دوئم کی انیس ۱۹ سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوئم

اس یادگاری کتاب کی طباعت زیر غور ہے

جن کا چندہ ۱۹۴۵ء سے ۱۹۶۴ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے وصول ہوگا

اس لئے اپنے ناغہ کے سالوں کو ابھی سے پُر کر لیجئے

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

باجلاس جناب مرزا انور احمد صاحب چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

حفیظہ بی بی دختر احمد دین قوم آرائیں سکنہ ربوہ بنام مسمی عبدالغفور ولد حکیم محمد دین ساکن لاٹھی (ظفر آباد) ضلع حیدر آباد۔

عنوان مقدمہ نان و نفقہ زیر دفعہ (۹) مسلم فیملی لاز مجریہ ۱۹۶۱ء

بذریعہ نوٹس ہذا آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس سے قبل آپ کو دو نوٹس رجسٹرڈ جاری کئے گئے ہیں۔ لیکن آپ بلاوجہ روبرو ثالثی کونسل حاضر ہونے سے گریز کر رہے ہیں عام طریقہ سے آپ کی اطلاع یابی ممکن نہیں لہذا آپ کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ ۲۷/۹/۶۶ منگل وار دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ روبرو ثالثی کونسل حاضر آئیں عدم حاضری کی صورت میں کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

(دستخط چیئرمین) (مہر عدالت)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ میں دیں یا اپنے اعتراض کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۱۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۲۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۴۱۱:۔

میں نذیر احمد ولد چوہدری نور محمد صاحب قوم اراعیں پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سمابہ ڈاک خانہ کوٹ سمابہ ضلع رحیم یار خان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۴/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ میرے والد صاحب بقید حیات ہیں اور ۱۵ ایکڑ زمین انہی کے نام ہے جس میں سے کوئی حصہ نہیں لے رہا۔ کیونکہ وہ ضعیف اور بوڑھے ہیں اور اس کے علاوہ ان کا کوئی ذریعہ آمدن نہیں۔

۲۔ پاکستان سروسز لمیٹڈ میں پچیس صد کے حصے خریدے ہوئے ہیں۔ اب تک ان میں سے کوئی منافع نہیں ملا۔

۳۔ اس کے علاوہ مجھے ملازمت میں ۶۷۰/۰ روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مصالح قبرستان کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ نذیر احمد ایس ڈی او
کوٹ سمابہ ضلع رحیم یار خان۔
گواہ شد:۔ رانا محمد یوسف سول ڈیفنس انسپیر
گواہ شد:۔ محمد اشرف ناصر۔

مسل نمبر ۱۸۴۱۲

میں سردار خان ولد منڈ بخش صاحب قوم گھمن پیشہ زمینداری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۹ء ساکن کوٹ گھمن ڈاک خانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷ر دسمبر ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے

۱۶ کنال اراضی۔ چاہی۔ نہری۔ جو بٹائی نصف پر دی ہوئی ہے جس کی پیداوار میں سے پہلے بھی ۱/۱۰ حصہ ہی دیتا ہوں اب بھی اپنی آمد پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں میری ملکیتی اراضی ۱۶ کنال جس کی قیمت مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ہے اس رقم کا بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں ۲۰۰۰/- روپے ملکیتی اراضی کی رقم ۲۰۰/- روپے ادا کردوں تو میرے مرنے کے بعد ورثاء سے مزید وصول نہ کی جائے اگر میں ادا نہ کرسکوں تو ورثاء سے ۲۰۰/- روپے وصول کئے جائیں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور بھی جائداد بناؤں تو اس کی اطلاع مرکز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور ترکہ جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد۔ چوہدری سردار خان ولد منڈ بخش صاحب۔
موضع کوٹ گھمن۔
گواہ شد:۔ چوہدری محمد حسین ولد ابراہیم صاحب۔
کوٹ گھمن
گواہ شد:۔ چوہدری محمد اسمٰعیل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوٹ گھمن۔

مسل نمبر ۱۸۴۱۳

میں عنایت بیگم زوجہ ڈاکٹر بشیر احمد ڈار قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ڈاک خانہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ ۱۲۰۰/- روپیہ ہے جو میں نے وصول کرلیا ہوا ہے ۱۱ عدد چوڑیاں طلائی۔ ایک عدد ہار طلائی والیاں طلائی ایک عدد گلوبند ایک عدد ٹکا دو عدد انگوٹھیاں کل وزن بیس تولہ جس کی موجودہ قیمت ۲۵۰۰/- روپیہ ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں میں مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

۲۔ اس کے علاوہ مجھے ۲۵/- روپے ماہوار بطور جیب خرچ خاوند کی طرف سے ملتے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ عنایت بیگم ڈار بقلم خود
گواہ شد:۔ عبدالکریم ڈار موصی ۵۵۹۱ معرفت ایسٹرن سائیکل کمپنی کچہری روڈ سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد:۔ مرزا غلام نبی موصی نمبر ۳۲۳۵ صدر حلقہ چوک نگر مکان نمبر ۷۰۵ محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر۔

مسل نمبر ۱۸۴۱۴

میں سعید احمد ڈسپنسر ولد چوہدری نیروز الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ ڈسپنسر عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱ر مئی ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ ۱۳۵/ روپے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ سعید احمد ڈسپنسر احمدیہ جنرل سنٹر نوکوٹ سندھ۔
گواہ شد:۔ سعید احمد ولد علی محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نوکوٹ ضلع تھرپارکر
گواہ شد:۔ عبدالغفور نثار معلم وقف جدید۔

مسل نمبر ۱۸۴۱۵

میں ملک بانو زوجہ لال خان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت ۲۶/۱۲/۵۳ ساکن نورث سنڈیمن ڈاک خانہ خاص ضلع خاص۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۷/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ جو میری ملکیت ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں ہے

۱۔ حق مہر مبلغ ڈیڑھ صد روپیہ تھا۔ جو کہ میں وصول کرچکی ہوں۔ اس کے علاوہ، میری کوئی آمد نہیں ہے۔

۲۔ زیور کانٹے ۱½ تولہ ۱۹۵/- روپے کنٹھہ ۲ تولے ۲۶۰/- روپے۔ بالی ۱ تولہ ۱۳۰/- روپے۔ انگوٹھی ۴ ماشہ ۴۴ روپے کل میزان زیور طلائی قیمت ۶۲۹/- روپے

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ ہوجائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی میری یہ وصیت ۸/۶۶ سے منظور فرمائی جائے

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا ملک بانو
گواہ شد:۔ مرزا اللہ یار صدر جماعت احمدیہ فورٹ سنڈیمن وصیت ۱۵۷۹۶
گواہ شد:۔ لال خان موصی ۱۴۹۲۳۔

حیرت انگیز تبدیلی

گولبازار قریشی مارکیٹ میں مومن کلاتھ ہاؤس سے ہر قسم کا سوتی ریشمی و گرم کپڑا مناسب اور بارعایت نرخوں پر خرید فرمادیں۔ اہل ربوہ کی سہولت کے پیش نظر دکان میں حیرت انگیز تبدیلی اور توسیع کردی گئی ہے۔ ہمارا نصب العین دیانتداری
پروپرائٹر:۔ خواجہ عبدالمومن
سید محمد افضل شاہ گولبازار ربوہ

اپنے دوستوں کو ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کے خریدار بنائیے سالانہ چندہ صرف چھ روپے (قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اور دُعاؤں سے اُسکی مدد چاہو

کامل توکّل اور دعاؤں کے ذریعہ ہی تمہیں کامیابی حاصل ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا ایھا الذین اٰمنوا استعینوا بالصبر والصلوٰۃ ان اللہ مع الصٰبرین (سورہ بقرہ ۱۵۴) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"صبر اور صلوٰۃ کا تعلق تکلیفوں کے وقت سے ہی ہوتا ہے۔ پہلے یہود کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف کے موقعہ پر فرمایا تھا کہ صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اس کی مدد مانگو (بقرہ آیت ۴۶) اب فتح مکہ کے ذکر پر فرماتا ہے کہ جنگ میں تمہیں تکلیفیں تو بیشک ہوں گی اور تمہارے افرباء بھی شہید ہوں گے۔ لیکن اس تکلیف پر بزدلی نہ دکھانا بلکہ استقلال سے قربانیاں کرتے چلے جانا اور تکالیف کے مواقع پر اپنے خدا سے صبر اور دعا کے ذریعہ مدد مانگنا۔

اس آیت میں یہ عظیم الشان مسئلہ بیان کیا گیا ہے کہ مسلمان کے لئے کسی تکلیف پر رونا یا اس کے دل میں درد کا احساس پیدا ہونا منع نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم کو کئی قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور تم ان کو محسوس بھی کروگے۔ لیکن میں تمہیں اس درد کا علاج یہ بتاتا ہوں کہ صبر اور دعا کو کام میں لاؤ۔ یہ نہیں فرمایا کہ قطعی طور پر کسی تکلیف کو محسوس ہی نہ کرو۔ احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک نواسہ فوت ہونے لگا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ بھی روتے ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے میرا دل سخت نہیں بنایا۔ غرض درد کا احساس منع نہیں۔ ہاں ہمت ہار کر کام چھوڑ دینا اور جزع فزع کرنا منع ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ تکالیف تو ہوں گی اور تلوار تو چلے گی اور تمہاری گردنیں بھی کٹیں گی لیکن ان پر صبر سے کام لینا، اور استقلال سے اپنے کام میں لگے رہنا۔ ہم تمہیں یہ نہیں کہتے کہ تمہیں غم کا احساس نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ ایک طبعی جذبہ ہے جو رد کا نہیں جا سکتا۔ ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ ان قربانیوں میں استقلال سے حصہ لو۔ اور اپنے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہ آنے دو۔ گر پھر فرمایا کہ یہ تو دنیوی تدابیر ہیں تمہارا اصل کام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔ اور دعاؤں سے اس کی مدد چاہو۔ جب تک تم خدا تعالیٰ پر کامل توکل نہیں کروگے اور اس سے دعائیں کرنا اپنا معمول نہیں بناؤ گے اُس وقت تک تمہیں فتح حاصل نہیں ہوگی"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۸۴، ۲۸۵)

ماہنامہ

الفرقان کا خاص نمبر

الفرقان کا ستمبر کا رسالہ ۱۲ ر تاریخ کو پوسٹ کیا جارہا ہے۔ یہ نمبر خاص نمبر ہے اس میں کراچی کے رسالہ فاران کے اعتراضات کے مفصل جوابات دیئے گئے ہیں۔ ایڈیٹر کے مضمون کے علاوہ محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے کا ایک مبسوط مقالہ بھی شامل اشاعت ہے قابل دید نمبر ہے۔ صفحات ۶۰ قیمت ۷۵ پیسے۔ الفرقان کا سالانہ چندہ چھ روپے ہے۔ (مینجر الفرقان)

٭ کشمیری راہنما آج لندن روانہ ہو رہے ہیں

کراچی ۱۰ ستمبر۔ کشمیری راہنماؤں کا ایک وفد جس کی قیادت سردار عبد القیوم کر رہے ہیں کل برطانیہ اور مشرق وسطی کے چھ ہفتہ کے دورہ پر روانہ ہو رہا ہے یہ وفد مسئلہ کشمیر کے متعلق دوست ممالک کی حمایت حاصل کرے گا وفد کے دورہ کا انتظام جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے کیا ہے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

٭ لاہور ۱۰ ستمبر۔ جموں و کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں شدید بارش سے دریائے چناب، راوی، توی اور نالہ ڈیک اور ایک میں زبردست سیلاب آگیا ہے ان دریاؤں میں پانی برابر چڑھ رہا ہے سیلاب کا پانی پسرور میں داخل ہوگیا ہے متعدد دیہات زیر آب آ گئے ہیں سیالکوٹ نارووال، شکرگڑھ سیکشن پر ٹرینوں کی آمد و رفت معطل ہو گئی ہے۔ شاہدرہ سے بلوکی، وزیر آباد، شیخوپورہ اور جھنگ کے اضلاع کے دیہات میں سیلاب کا پانی داخل ہونے کا شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ ان علاقوں کے عوام کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

ضلع سیالکوٹ میں سیلاب کی صورت حال تشویشناک ہو گئی ہے۔ تحصیل شکرگڑھ دوسرے علاقوں سے کٹ گئی ہے اور اس تحصیل میں مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ دریائے راوی میں پانی برابر چڑھ رہا ہے اور اس میں زبردست سیلاب آنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے اس صورت حال کے پیش نظر لاہور اور شاہدرہ کے درمیان دریائے راوی کے دونوں طرف بسنے والے لوگوں کو ہوشیار رہنے کی ہدایت کی گئی ہے کیونکہ خطرہ ہے کہ پانی ان علاقوں میں داخل ہو جائے۔

٭ ڈھاکہ ۱۰ ستمبر۔ گورنر مشرقی پاکستان جناب عبد المنعم خان نے بتایا ہے کہ صوبے کے گیارہ ہزار چھ سو مربع میل علاقہ میں سیلاب آیا ہے۔ اور اس سے ۹۶ لاکھ آدمی متاثر ہوئے ہیں۔ ۵۱ ہزار مکان تباہ ہو گئے ہیں۔ اور ایک لاکھ ۹ ہزار مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس سیلاب میں خدا کے فضل سے کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید بتایا حکومت اب تک امدادی کاموں پر ایک کروڑ روپیہ خرچ کر چکی ہے اس میں دو بارہ لاکھ روپے بھی شامل ہیں جو مرکزی حکومت نے دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا صوبہ کو سیلاب سے پیدا ہونے والی صورت حال پر گہری تشویش ہے اور انہوں نے ہدایت کی ہے کہ سیلاب پر قابو پانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے میں سیلابوں کی روک تھام اور ان پر قابو پانے کی طویل المیعاد سکیموں پر مختلف مرحلوں میں کام کیا جائے گا اور اس پر تین ارب پچاس کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ اب صوبے کے تمام دریاؤں میں پانی اتر رہا ہے اور حالات معمول پر آ رہے ہیں۔

٭ ماسکو ۱۰ ستمبر۔ کل روس اور پاکستان کے درمیان اقتصادی اور فنی تعاون کے سمجھوتے پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس سمجھوتے کے تحت روس پاکستان میں تھرمل بجلی اسٹیشن قائم کرنے ناکارہ زمینوں کو از سر نو قابل کاشت بنانے کے لئے مشینیں فراہم کرنے طبقات الارضی کا جائزہ لینے اور متعدد دوسرے منصوبوں میں مدد دے گا۔ معاہدہ پر پاکستان کی طرف سے منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیرمین جناب ایم ایم احمد نے دستخط کئے آپ اقتصادی مشن کے سربراہ کی حیثیت سے آجکل ماسکو گئے ہوئے ہیں۔

٭ دمشق ۱۰ ستمبر۔ شام کے وزیر اعظم مسٹر یوسف زین نے اعلان کیا ہے کہ ان کی حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک اور سازش پکڑی گئی ہے اس کے ساتھ ہی شام بھر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ ملک کی سرحدیں اور ہوائی اڈے بند پڑے ہیں اور خبروں کا واحد ذریعہ ریڈیو دمشق ہے جس پر فوجی ترانے نشر ہو رہے ہیں۔ گاہے گاہے فوجی ترانے روک کر سرکاری اعلان نشر کئے جاتے ہیں۔ لبنان کے اخبارات میں آج یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ شام کے سابق وزیر اعظم صالح بیطار کل ناکام انقلاب کے دوران قتل کر دیئے گئے ہیں۔ ریڈیو دمشق کے مطابق حکومت نے کسی بھی صورت حال سے نپٹنے کے لئے فوج کو تیار رہنے کا حکم دیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴